الجواب حامداً و مصلیاً!

افضل و بہتر یہی ہے کہ مسجد میں صلاۃ تراویح کی ایک ہی جماعت ہو، ایک سے زائد جماعتوں کی صورت میں تقلیلِ جماعت یعنی مسجد کی اصل جماعت میں شامل ہونے والے افراد میں کمی کے ساتھ ساتھ باہم انتشار و فتنہ کا بھی اندیشہ ہوتا ہے اور ایک ہی مسجد میں تراویح کی متعدد جماعت قائم ہوں تو اس سے وہی نوعیت لوٹ آتی ہے جس سے بچنے کے لئے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے متفرق طور پر نماز پڑھنے والوں کو ایک امام کے پیچھے جمع کیا تھا، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر فرض نماز ایک ساتھ پڑھنے کے بعد ایک ہی مسجد کی دو منزلوں میں الگ الگ تراویح کی جماعت کی جائے تو مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

۱۔ اس سے مقصود مسجد کی اصل جماعت سے اعراض یا سستی نہ ہو۔

۲۔ دوسری جماعت کسی ذاتی غرض کی بناء پر نہ ہو۔

۳۔ اس میں ریا کا کوئی عمل دخل نہ ہو اور یہ باعثِ انتشار و فتنہ کے نہ ہو۔

۴۔ دونوں اماموں کی آوازوں میں ٹکراؤ نہ ہو کہ اس سے قراءت میں خلل واقع ہو۔

فی صحیح البخاري(45/3)

عن عبد الرحمن بن عبد القاري، أنه قال: خرجت مع عمر بن الخطاب رضي الله عنه، ليلة في رمضان إلى المسجد، فإذا الناس أوزاع متفرقون، يصلي الرجل لنفسه، ويصلي الرجل فيصلي بصلاته الرهط، فقال عمر: «إني أرى لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد، لكان أمثل» ثم عزم، فجمعهم على أبي بن كعب - - - الحديث"

وفی رد المحتار علی الدر المختار(553/1)

عن أبي يوسف أنه إذا لم تكن الجماعة على الهيئة الأولى لا تكره وإلا تكره، وهو الصحيح، وبالعدول عن المحراب تختلف الهيئة كذا في البزازية انتهى.

وفی بدائع الصنائع (1/ 153)

ولأن التكرار يؤدي إلى تقليل الجماعة؛ لأن الناس إذا علموا أنهم تفوتهم الجماعة فيستعجلون فتكثر الجماعة، وإذا علموا أنها لا تفوتهم يتأخرون فتقل الجماعة، **وتقليل الجماعة مكروه.**

Scanned by CamScanner

وفی منحة الخالق (1 / 366)

قال قاضي خان في شرح الجامع الصغير رجل دخل مسجدا قد صلى فيه أهله فإنه يصلي بغير أذان وإقامة لأن في تكرار الجماعة تقليلها... عن أبي يوسف – رحمه الله – أنه قال إنما يكره تكرار الجماعة إذاكثر القوم أما إذا صلوا وحدانا في ناحية المسجد لا يكره وهذا إذاكان صلى فيه أهله.......... **فقط واللہ اعلم بالصواب۔**

ابوابراہیم زاہد محمود

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ عثمانیہ موتی مسجد راولپنڈی

۵/ ۶/ ۱۴۴۰ھ

۱۰/ ۲/ ۲۰۱۹ء

دارالافتاء جامعہ عثمانیہ موتی مسجد راولپنڈی

۵/ ۶/ ۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner